REGD. No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم چہارشنبہ
خطبہ نمبر ۳
فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۹/۱۴ ۲۸ صلح ۱۳۳۹ھش ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء نمبر ۲۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر طبیعت عام طور پر بہتر رہی۔ اِس وقت بھی طبیعت بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۷ جنوری بوقت سوا گیارہ بجے دن

کل دن بھر حضور کی طبیعت عام طور پر بہتر رہی۔ رات نیند آگئی۔ اِس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت اپنے پیارے امام کی کامل شفایابی کے لئے درد و الحاح کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں ؛

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت سوا گیارہ بجے دن

۲۷ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء

جماعت احمدیہ کے اڑسٹھویں جلسہ سالانہ کی مختصر روداد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایمان افروز افتتاحی خطاب اور اجتماعی دعا

پہلے اجلاس میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی پُر اثر تقاریر

ربوہ ـــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۲ جنوری بروز جمعۃ المبارک علالت طبع کے باوجود جلسہ گاہ میں تشریف لاکر جماعت احمدیہ کے اڑسٹھویں جلسہ سالانہ کا افتتاح ایک ایمان افروز خطاب اور اجتماعی دعا سے فرمایا۔ ساڑھے دس بجے صبح کے قریب جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے تو جلسہ گاہ میں موجود ہزارہا احباب نے نعرۂ تکبیر اللہ اکبر اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ حضرت فضل عمر زندہ باد کے پُرجوش نعرے لگاکر حضور کا استقبال کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اسٹیج کے وسط میں صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو محترم ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضور نے کرسی پر بیٹھے بیٹھے احباب جماعت کو ایک ایمان افروز خطاب سے نوازا جس میں حضور نے اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ پھر جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر احباب جماعت کو ربوہ میں جمع ہونے اور خدائے واحد کے نام کی تقدیس بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ نیز حضور نے احباب جماعت کو نہایت اہم اور زریں ہدایات سے نوازتے ہوئے انہیں تلقین فرمائی۔ کہ وہ اپنی نسلوں کے اندر اسلام اور احمدیت کی محبت پیدا کرتے چلے جائیں۔ یہاں تک کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ساری دنیا پر لہرانے لگے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ایمان افروز خطاب قریباً پون گھنٹے تک جاری رہا جسے احباب جماعت نے نہایت توجہ اور ہمہ تن انہماک کے ساتھ کمال درجہ استغراق کے عالم میں سنا۔ آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا ؛

پہلے اجلاس کی کارروائی

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تشریف لے جانے کے بعد جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب کی صدارت میں شروع ہوئی۔ پروگرام کے مطابق پہلے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے "تعلق باللہ" کے اہم موضوع پر ایک نہایت عالمانہ اور ایمان افروز تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے تعلق باللہ کے مفہوم اس کی اہمیت اور اس کے حصول کے ذرائع پر نہایت احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اور ہر موقعہ پر قرآن مجید کی آیات اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُر معارف تحریرات پیش کرکے اس اہم اور بنیادی مضمون کے ہر پہلو کو نہایت عمدگی سے واضح کیا۔ آپ نے اس امر کو واضح کرنے کے بعد کہ تعلق باللہ سے مراد یہ ہے کہ انسان اس طور پر خدا تعالیٰ کی صفات کا نقش اپنے دل پر بٹھائے کہ وہ صحیح معنوں میں صفات الٰہی کا مظہر بن جائے اس کی اہمیت کے ضمن میں آپ نے قرآن مجید کی آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات سے ثابت فرمایا کہ کائنات کی نہاں در نہاں قوتوں کی کارفرمائی۔ اور ان کے اثرات کے نتیجے میں رونما ہونے والے حالات کا مقصد بجز اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ انسان اپنے وجود کو خدا نما وجود بنا کر اپنی پیدائش کی اصل غرض کو پورا کرے۔ اس غرض کی تکمیل کے ضمن میں آپ نے مجاہدۂ نفس، دعا اور صحبت صالحین کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور واضح کیا کہ ان کی مدد سے کس طرح انسان تعلق باللہ میں ترقی کرکے اپنی پیدائش کی آسمانی غرض کو پورا کر سکتا ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی اس پُر معارف تقریر کے بعد محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے "طوفان نوحؑ" کے موضوع پر ایک عالمانہ تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو ایک نئے انداز میں بڑی عمدگی سے پیش فرمایا۔ تقریر کے آغاز میں آپ نے قرآن مجید کی روشنی میں "طوفان نوحؑ" کا واقعہ تفصیل سے بیان کیا۔ نیز اس کے موجبات پر روشنی ڈالنے کے علاوہ بتایا کہ اس عذاب سے ایمان لانے والوں اور خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے والوں کو کس طرح نجات ملی۔ اور نافرمانی اختیار کرنے والے کس طرح تباہ ہوئے طوفان نوح کا واقعہ بیان کرنے اور یہ بتانے کے بعد کہ خدائی انذارا م کے بعد ظاہر ہونے والے حوادث کی غرض یہ ہوتی ہے کہ غافل اور نافرمان لوگ اصلاح کی طرف مائل ہوں۔ آپ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی۔ کہ جس طرح حضرت نوح علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا تھا۔ کہ واصنع الفلک باعیننا ووحینا اسی مضمون کا الہام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو انہی الفاظ میں ہوا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے آپ کو بنی نوع انسان کی اصلاح اور انہیں اسلام کی طرف دعوت دینے کے لئے مبعوث فرمایا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سوئے ہوؤں کو جگانے اور بیدار کرنے کے لئے آپ کے ذریعہ بعض عالمگیر حوادث کی خبر دی۔ آپ نے یورپ ایشیا کے بسنے والوں اور دنیا کی متفرق آبادیوں کو آنے والے حوادث

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

پبلشر۔ روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۶۰ء

رواداری

اس وقت مسلمانوں کو دینی اخلاقی اور ملکی بہبود کے تعلق میں جس چیز کی سب سے بڑی ضرورت ہے وہ مختلف مکاتب اور خیالات کے لوگوں کی باہم رواداری کی روح ہے۔ اس لحاظ سے موجودہ دور اقتدار کا جو اثر پڑا ہے۔ وہ قابل تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے بہت سے ایسے حلقے اور افراد جو پہلے ذرا ذرا سی بات پر باہم دست و گریباں ہو جاتے تھے۔ موجودہ دور اقتدار کی ابتدا ہی سے محتاط نظر آتے ہیں۔ اور عقائدی اختلافات کی بناء پر جو خراش رہتی تھی وہ بڑی حد تک دب چکی ہے۔ اس لحاظ سے بھی جیسا کہ ہم نے کہا ہے موجودہ دور اقتدار کا بہت اچھا اثر ہوا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ یہ اثر پائیدار ثابت ہوگا۔ کیونکہ یہ ایک نہایت ضروری اور اخلاقی چیز ہے۔ جس کے لئے اسلام میں بڑا زور دیا گیا ہے۔ اور ملک کی اسلامی ذہنیت کی ترقی کے ساتھ ساتھ یقیناً مسلمانوں میں یہ اخلاقی اور اسلامی صفت بھی پرورش پائیگی۔ دوسرے ملکی مصالح بھی جوں جوں عوام کو محسوس ہوں گے توں توں بین الفرق رواداری کا جذبہ بھی ترقی پذیر ہوتا چلا جائے گا

آج دنیا کی یہ حالت ہے کہ کوئی قوم خواہ اس کی بنیاد وطن پر ہو یا دین پر اس وقت تک پُر وقار اور ترقی یافتہ نہیں سمجھی جا سکتی۔ جب تک اندرونی طور پر اس قوم میں باہم رواداری کی روح ایک خاص درجہ تک بلند نہ ہو۔ ہمیں یقین ہے کہ جوں جوں لوگ سیاسی طور پر بیدار ہوں گے۔ اور عوام کو ملکی مفاد کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وابستگی ہوتی جائیگی۔ اور ذہنی ارتقا ہوتا جائیگا۔ توں توں اتحاد و اتفاق باہمی کی روح بھی زیادہ سے زیادہ بیدار رہتی چلی جائے گی۔ لہٰذا اس لحاظ سے ہمیں موجودہ دور اقتدار کا شکرگزار ہونا چاہیئے۔ کہ خواہ بظاہر اور اس وقت دباؤ ہی سے عوام میں عقائدی اختلافات کی بناء پر ہنگامہ آرائیوں میں ایک امن و سکوت کی حالت پیدا ہوئی ہے۔ تاہم اس کا یہ عظیم فائدہ ضرور ہے کہ عوام کو اس کی قیمت بھی معلوم ہوگئی ہے۔ اور وہ دوسروں کے ورغلانے یا اشتعال دلانے کی وجہ سے جو اخلاقی۔ اسلامی اور ملکی نقصان ہو سکتے ہیں۔ ان سے واقف ہو گئے ہیں۔ چنانچہ اس لحاظ سے بنیادی جمہوریتوں کے اصول کا بھی بڑا فائدہ ہوگا۔ عوام ملک کے کاموں میں زیادہ دلچسپی لینے لگ جائیں گے اور ایسی فضول باتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے۔ اور نہ ان کو ان کی طرف توجہ دینے کی فرصت ہوگی اور ملکی اشغال کی زیادتی کی وجہ سے یقیناً وہ عناصر بھی جو ان ہنگامہ آرائیوں کا باعث ہوتے تھے۔ وہ بھی دوسرے اور بہتر کاموں میں مصروف ہو جائیں گے۔

جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے اسلام مسلمانوں کی باہمی چپقلشوں اور فتنہ و فساد کو نہایت برا سمجھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کے متعلق کئی کئی پہلوؤں سے توجہ دلائی ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اس زمانہ میں اسلام کے اس اصول کو قولاً و عملاً قائم کرنے کی بڑی کوشش فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنی تصانیف میں جا بجا اپیل فرمائی ہے کہ عقائد کے اختلافات کو وجہ تنازعات نہیں بنانا چاہیئے۔ یہی نہیں بلکہ آپ نے اس کے لئے عملی نمونہ بھی پیش کیا ہے۔ اور اپنے پیروؤں کو یہاں تک تلقین فرمائی ہے کہ

گالیاں سُن کر دعا دو پا کے دُکھ آرام دو

یاد رکھنا چاہیئے کہ آپ کا یہ اصول موجودہ عیسائیت کے مبالغہ آمیز اصول کی نقل نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر دین جو اور جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اس کی غرض دنیا میں امن قائم کرنا ہی ہوتی ہے۔ امن قائم کرنے کے لئے اکثر اوقات اپنے ایذا دینے والوں کے ساتھ برائی کے مقابلہ میں نیکی کرنا بہت اثر پیدا کرتا ہے۔ اسی لئے اسلام نے بھی یہی اصول پیش کیا ہے کہ ایذا دینے والوں کے ساتھ جو سلوک کیا جائے اس کی غرض انتقام لینا نہیں بلکہ اصلاح ہونی چاہیئے۔ اس لئے حتی الوسع برائی کا بدلہ نیکی سے دینا چاہیئے۔ تاہم جب پانی سر سے گزر جائے۔ اور نیک سلوک سے بروں کی صرف یہ کہ اصلاح نہ ہو سکتی ہو۔ بلکہ اور بھی ان کو برائی پر آمادہ کرے۔ صرف اس وقت طاقت کے خلاف ویسی ہی طاقت استعمال کرنے کی اجازت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وجزاء سیئة سیئة مثلها فمن عفا واصلح فاجره علی الله انه لایحب الظالمین ولمن انتصر بعد ظلمه فاولئک ما علیهم من سبیل انما السبیل علی الذین یظلمون الناس ویبغون فی الارض بغیر الحق اولئک لهم عذاب الیم۔ ولمن صبر وغفر ان ذالک لمن عزم الامور

اور برائی کا بدلہ اسی قسم کی برائی ہے۔ پس جس نے معاف کر دیا۔ تا کہ اصلاح ہو۔ اس کا اجر اس کو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو مظلوم بدلہ لیتے ہیں ان پر کوئی الزام نہیں آتا۔ الزام تو ان لوگوں پر آتا ہے۔ جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور زمین پر بلاوجہ شورش برپا کرتے ہیں۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور جو صبر کریں اور معاف کر دیں۔ تحقیق یہ بات یقیناً عظیم کاموں میں سے ہے ٭

جلسہ سالانہ پر مبارکباد

اور درخواستِ دعا پر مشتمل تاریں

امسال جلسہ سالانہ ربوہ کے موقعہ پر جن احباب نے مبارکباد اور درخواست دعا کی تاریں پاکستان اور بیرون پاکستان سے دی ہیں۔ وہ حسب ہدایت سیدنا حضرت اقدس جلسہ سالانہ پر سنا دی گئی تھیں۔ اسیطرح بیرونی مشنوں کی طرف سے بھی بہت سی تاریں ملی تھیں۔ جن میں سیدنا حضرت اقدس کی خدمت میں اسلام و احمدیت کی کامیابی کے لئے درخواست دعا کی گئی تھی۔ حضور اور حاضرین جلسہ کی خدمت میں مبارکباد اور اسلام علیکم کے پیغامات بھی دیئے گئے تھے۔ یہ سب تاریں بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سنا دی گئیں اور احباب نے ان کے لئے دعا کی تھی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

احباب کی آگاہی کیلئے ضروری اعلان

آئیندہ جلسہ سالانہ حسب سابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ہی ہوا کریگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کی تاریخیں اس دفعہ بنیادی جمہوریت کے الیکشن کی وجہ سے بامر مجبوری تبدیل کی گئی ہیں۔ آئیندہ جلسہ سالانہ حسب سابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ہی ہوا کریگا۔

جیسا کہ گذشتہ سالوں میں ہوتا رہا ہے۔ لہٰذا احباب اس امر کو یاد رکھیں۔ کہ جلسہ سالانہ کی اصل تاریخیں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ہی ہیں۔ اور ان میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوگی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

آپ کے ایمان کی آبپاشی

خلافت خدا تعالیٰ کی ایک خاص نعمت ہے۔ جو اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کو عطا کی گئی ہے۔ اور آپ اسی وقت خلافت کی برکات سے وافر حصہ لے سکتے ہیں۔ جب آپ اپنے مقدس خلیفہ کے ارشادات سنیں۔ اور ان پر عمل کریں۔ آپ کا اخبار الفضل ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات جلد از جلد پہنچ سکتے ہیں۔ پس آپ الفضل کے خود بھی خریدار بنیں اور اپنے دیگر ذی استطاعت دوستوں کو بھی اس کا خریدار بنائیں۔ تا آپ اور آپ کے ساتھیوں کے ایمان کی آبپاشی خلیفۃ اللہ کے کلمات طیبات سے ہوتی رہے ٭

منیجر الفضل ربوہ

خطبہ جمعہ

ہماری جماعت میں کوئی شخص ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو نماز باجماعت کا پابند نہ ہو

قرآن کریم نے اقامت صلوٰۃ کا حکم دیا ہے اور یہ حکم نماز باجماعت سے ہی پورا ہو سکتا ہے

احمدی تاجروں کو پوری دیانت سے کاروبار کرنا چاہیئے یاد رکھو بد دیانتی اخلاق کو تباہ کرتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۱ اگست سنہ ۱۹۳۴ء - بمقام قادیان

یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے ادارۂ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

میں نے گزشتہ خطبہ میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی کہ انہیں بچوں اور نوجوانوں کو

نماز کا پابند بنانا چاہیئے

اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری جماعت میں کوئی شخص ایسا نہ ہو۔ جو نمازوں کے لئے مسجد میں نہ آئے۔ یہ تو میرے وہم بھی نہیں آسکتا۔ کہ کوئی احمدی بے نماز ہو۔ اور اگر کوئی ہو گا۔ تو دو چار سو میں شاید ایک ہو۔ اور وہ بھی نئی پود میں سے جس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ وہ نماز پڑھتے ہیں۔ لیکن صرف نماز پڑھنا کافی نہیں بلکہ اقامت شرط ہے قرآن کریم میں صرف یُصَلُّوْنَ نہیں بلکہ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ آتا ہے۔ اور اقامتِ صلوٰۃ کے لئے باجماعت نماز پڑھنا ضروری ہے۔ میں سمجھتا ہوں اگر

بچوں کو مساجد میں اپنے ساتھ لایا جائے

تو خواہ وہ ایک لفظ بھی نہ سمجھیں اور نماز کی اہمیت کو پوری طرح محسوس نہ کریں۔ پھر بھی ایک وقت ایسا آئے گا کہ ان کے اندر سچا اخلاص پیدا ہو جائیگا اور انہی بچوں میں سے بزرگ اولیاء پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ گویا اس ذرا سے کام سے وہ ماں باپ جن کی اولادیں آوارہ ہیں وہ آئندہ نسلوں کو ولی اللہ بنا سکتے ہیں

پھر ایک اور بات جس کی طرف میں خصوصیت کے ساتھ توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ یہاں کے

بعض تاجر دیانت سے کام نہیں لیتے

اس لئے ہر محلہ کے دوستوں کو اپنے اپنے محلہ کی دکانوں کے متعلق خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ ان سے سودا صحیح طور پر ملے۔ چیز خراب نہ ہو۔ اور وزن کم نہ ہو۔ ایک دن مجھے عرق گلاب کی ضرورت تھی جو میں نے ایک دوکان سے منگوایا۔ میں نے دیکھا دوکاندار نے پانی میں یوکلپٹس آئل ملایا ہوا تھا جسے وہ عرق گلاب کے طور پر بیچتا تھا۔ اور ایسی خطرناک بات ہے کہ اسلامی حکومت ہو تو اس کے لئے بڑی سخت سزا ہے۔ دوائیوں میں بے احتیاطی بسا اوقات مہلک ثابت ہوتی ہے۔ آجکل بہت سے ولایتی ایسنس نکلے ہوئے ہیں اور ان کے ذریعہ ہر چیز کا عرق بنایا جا سکتا ہے۔ مگر وہ گلاب وغیرہ کا عرق نہیں ہو گا۔ اگرچہ اس کی خوشبو ویسی ہی ہو۔ بعض لوگ انہی سے عرق تیار کر لیتے ہیں حالانکہ وہ زہریلے ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ دواؤں سے نہیں بنتے بلکہ ایسنسوں سے بنتے ہیں۔ پھر

میرا تجربہ ہے

کہ جو آٹا فروخت کیا جاتا ہے۔ اس میں سے نوے فی صدی ایسا ہوتا ہے جس میں کرک ہوتی ہے اور کرک ایسی خطرناک چیز ہے کہ اس سے درد گردہ۔ پتھری اور مثانہ وغیرہ کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ لوگ عام طور پر جلدی جلدی روٹی کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ اس لئے اس نقص کو محسوس نہیں کرتے۔ اگر اسلام کے حکم کے مطابق آہستہ آہستہ اور چبا چبا کر روٹی کھائیں تو انہیں بآسانی معلوم ہو سکتا ہے کہ عام طور پر جو آٹا فروخت ہوتا ہے اس میں کرک ہوتی ہے۔ مگر لوگ وقار کے ساتھ روٹی نہیں کھاتے۔ حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خاص طور پر ہدایت فرمائی ہے۔ اگر ہماری جماعت کے لوگ کھانے کے متعلق اس ہدایت کی پابندی کرتے تو انہیں اس نقص کا احساس بڑی آسانی سے ہو سکتا تھا۔ کرک ایک سخت تکلیف دہ چیز ہے۔ گردہ اور مثانہ کے امراض اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ مگر دوکاندار جو آٹا فروخت کرتے ہیں۔ اس میں سے نوے فی صدی بلکہ میں کہوں گا۔ ننانوے فی صدی کرک ہوتی ہے۔ اور دوکاندار بھاؤ کرتے وقت یہ خیال نہیں رکھتے۔ کہ ایسا آٹا خریدیں۔ جس میں کرک وغیرہ نہ ہو۔ بلکہ صاف ہو۔ وہ صرف یہ خیال کرتے ہیں کہ بچارو نہ سستی بوری مل جائے

جس کے یہ معنے ہیں

کہ وہ بیوپاری کو اجازت دیتے ہیں کہ اس قدر وہ مٹی ملا سکتا ہے۔ اور یہ بھی ویسی ہی بد دیانتی ہے۔ جیسا خود مٹی ڈال کر بیچنا۔ پس دوست تاجروں کی اصلاح کی طرف بھی توجہ کریں۔ اور جب انہیں شبہ ہو کہ کوئی دوائی یا کوئی اور چیز اچھی نہیں تو فوراً مقامی انجمن کے پاس رپورٹ کریں۔ اور اس کا فرض ہے کہ تحقیقات کرے کہ شکایت صحیح ہے یا نہیں۔ اگر صحیح ہو تو اس کا ازالہ کرنے کی کوشش کرے۔ ایک دفعہ ہمارے گھر میں ایک بوری آئی اور اسے دیکھ کر میں نے کہا کہ اس میں کرک ہے۔ چنانچہ جب آدمی واپس کرنے کے لئے گیا۔ تو دوکاندار نے وہ رکھ لی اور یہ کہکر کہ ہمیں علم نہ تھا۔ حضرت صاحب کے گھر جانی ہے۔ اچھے آٹے کی دوسری بوری دیدی جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ جہاں اعتراض کا خیال ہو وہاں وہ ایسا نہیں کرتے۔ ورنہ کر لیتے ہیں اور انہیں علم ہوتا ہے۔ پس

آئندہ اس امر کا خیال رکھا جائے

کہ کوئی دوکاندار ایسا آٹا فروخت نہ کرے جس میں کرک یا مٹی کی ملونی ہو۔ اسی طرح دوسری اشیاء بھی خراب اور میلی کچیلی نہ ہوں ان سے جسمانی صحت بھی درست ہو گی اور ایمانوں میں بھی چستی پیدا ہو گی۔ جب قیمت ادا کرتی ہے تو کیوں ناقص چیز لی جائے۔ یہ خیال کرنا کہ چلو تھوڑی سی خرابی ہے لے جانے دو۔ نہایت ہی معیوب بات ہے اور ایسا کہکر بات کو ٹال دینے والا اپنی بد دیانتی کا ثبوت دیتا ہے اس کے اس قول کے معنے یہ ہیں کہ جب اسے موقع ملے گا۔ وہ اس سے بہت زیادہ بد دیانتی کرے گا۔ غرض یہ چیزیں اخلاق کو برباد کر دینے والی ہیں۔ قرآن کریم میں آتا ہے۔ ویل للمطففین یعنی کم تولنے والوں پر خدا تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے۔ دراصل

چھوٹی چھوٹی باتیں

ہی بڑی باتوں کا پیش خیمہ ہوتی ہیں۔ اس لئے انہیں کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ ایک دفعہ میں مغرب کی نماز پڑھا رہا تھا۔ اور ایک خاص وجہ سے میں اس میں ایک ہی سورت پڑھا کرتا ہوں۔ مگر اس دن ایسا معلوم ہوا۔ کہ باقی سب قرآن مجھے بھول چکا ہے اور صرف ویل للمطففین والی سورت یاد ہے میں نے اسے کسی الٰہی حکمت پر محمول کیا۔ اور سمجھا کہ اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے۔ نماز کے بعد میں نے حکم دیا۔ کہ سب دکانداروں کے بٹے تولے جائیں۔ چنانچہ بٹے تولنے پر معلوم ہوا کہ کئی ایک کے وزن کم تھے۔ پس میں

دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں

کہ اس خرابی کو دور کریں۔ دوکانداروں کی ہر چیز کو دیکھیں اور خیال رکھیں کہ بھاؤ ٹھیک ہوں وزن پورے ہوں۔ اور چیز صاف ستھری ہو ہر چیز ملونی سے پاک ہو۔ دوائیں درست

اور صحیح ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ایک دفعہ شدید طاعون پڑی تو لوگ کہتے تھے کہ دوکاندار ایک ہی بوتل سے سب عرق دے دیتے ہیں۔ اسی سے گلاب اسی سے گاؤزبان اور اسی سے کیوڑہ وغیرہ حالانکہ دوائی میں ادنیٰ سی غلطی سے بھی بعض دفعہ جان ضائع ہو جاتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ دوست اس امر کی طرف توجہ کریں گے، اور تاجر ہر قسم کی بد دیانتی کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔

دین کی خدمت کو خدا تعالیٰ کا احسان سمجھو!

تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کے بعد جماعت کے عہدیداران کو جملہ احباب جماعت سے وعدے لینے میں بڑے انہماک، اخلاص اور ضبط نفس کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض اوقات عزت نفس کا جھوٹا احساس انہیں اپنے فرائض منصبی سے مانع رکھتا ہے سو ایسے کارکنوں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"ہمیں دین کی خدمت کرتے ہوئے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ ہم قربانی کر رہے ہیں بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ ہم سے کام لے رہا ہے اگر تم اس حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ اگر تم دین کے لئے فقیر ہونا برداشت نہیں کر سکتے۔ اگر تم دین کے لئے بھیک مانگنا پسند نہیں کر سکتے اگر تم دینی خدمت کو ہفت اقلیم کی بادشاہت سے زیادہ اعزاز والا کام نہیں سمجھتے تو تمہارے اندر ایک جَو کے دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں سمجھا جا سکتا۔"

پس افراد و صدر صاحبان اور سیکرٹریان حضرات اپنی ذمہ واری کو سمجھیں اور وعدہ جات کی فراہمی میں دفتر تحریک جدید سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

خاکسار کو چند مشکلات درپیش ہیں، احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات دور فرمائے (مولوی محمد صدیق گھوکھر غربی ضلع گجرات)

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کی کامیاب تبلیغی تربیتی اور تعلیمی مساعی

لٹریچر کی وسیع اشاعت، درس و تدریس، تبلیغی دورہ، آٹھ افراد کا قبول احمدیت

(از مکرم حافظ محمد اسحٰق صاحب بی اے شاہد۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

ہمارا ہفتہ وار اخبار ٹروتھ خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ شائع ہوتا رہا جس میں ذیل اہم مضامین شائع کئے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "الوصیت" کا انگریزی ترجمہ The Will بالاقساط اشاعت پذیر ہوتا رہا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک خطبہ جمعہ سے اہم اقتباسات کا ترجمہ لیڈنگ نیوز کی صورت میں صفحہ اول کی زینت بنا۔

عیسائیت کی تردید میں ایک کتابچہ پہلے انگریزی میں ہی چھاپا گیا پھر اس کا ترجمہ مقامی زبان یوروبا میں چار اقساط میں شائع ہوا۔

مسلمانوں کی ایک مقامی جمعیت کی طرف سے لائف آف محمد کے نام سے ایک ڈرامہ ادا وان برٹش کونسل ہال میں منعقد کیا گیا۔ اس پر اخبار ٹروتھ میں احتجاجی مراسلے اور ایک افتتاحی مقالہ لکھا گیا۔ جس میں مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی گئی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات اور دینی شخصیتوں کی تمثیل میں اداکاری ان کی ہتک اور مزاح کے مترادف ہے لہٰذا مسلمانوں کو اس قسم کے ڈرامے منعقد کرنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔

لیگوس میں ہر ہفتہ ایک پبلک تبلیغی اجلاس جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی صدارت و اہتمام کے تحت منعقد ہوتا رہا۔ لیگوس کے نواحی علاقہ MUSHIN میں ایک اہم تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔

مقامی جماعت میں خطبات۔ درس و تدریس کے علاوہ آپ ہر جمعرات کو مقامی جماعت کے ہفتہ واری اجلاس میں شرکت کرتے رہے۔ نائیجیریا مشن کی مرکزی مجلس انتظامیہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں اہم امور پر بحث کی گئی۔

آپ نے الارو ILARO کے مقام کا دورہ بھی کیا۔ جو لیگوس سے پچاس میل کے فاصلہ پر ہے۔

ہمارے مقامی سکولوں کے انتظام کے سلسلہ میں جناب رئیس التبلیغ صاحب نے محکمہ تعلیم سے متعلقہ اور دیگر خط و کتابت وغیرہ امور سرانجام دیئے۔

حال ہی میں لیگوس میں مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج قائم کیا گیا ہے جس کے پرنسپل پاکستانی احمدی دوست جناب عبدالمجید صاحب بھٹی ہیں۔ اس کالج کی نگرانی مختلف مسلمانوں کی جمعیتوں کی مشترکہ کمیٹی کے ذمہ ہے اور جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ اس کمیٹی کے صدر ہیں۔ اس کالج کے بعض ضروری انتظامی معاملات طے کرنے کے لئے آپ افسران محکمہ تعلیم سے ملنے کے لئے وہاں جاتے رہے۔

آل نائیجیریا سکاؤٹ کونسل کے اجلاس میں مسلمانوں کے نمائندہ کی حیثیت سے آپ نے شرکت کی اسی طرح افریقن ریجنل ٹریڈ یونین کانفرنس کے ایک اجلاس میں آپ کو بلایا گیا جس میں آپ نے شرکت کی اور یونین کے ایک رکن کو تبلیغی خط اور لٹریچر بھجوایا۔ یہاں حکومت کی طرف سے رویت ہلال کمیٹی کی طرز پر مسلم فیسٹول کمیٹی متعین ہے۔ اس کے اجلاس میں آپ نے شرکت کی۔

لبنانی لوگ یہاں بکثرت آباد ہیں ان کے قومی تہوار کے موقع پر لبنانی کونسل مقیم لیگوس کی طرف سے عشائیہ میں آپ کو مدعو کیا گیا۔ اس تقریب کی تصویر اخبار ٹروتھ میں صفحہ اول پر شائع ہوئی

لبنان کے ایک مسلمان رہنما شیخ رضا فرحت لیگوس میں آئے آپ نے ان سے ملاقات کی اور عربی لٹریچر دیا۔ شیخ رضا فرحت نے اصولی امور میں احمدیت سے اتفاق رائے کا اظہار کیا۔ ان کی تصویر اور انٹرویو پر مشتمل خبر اخبار ٹروتھ میں شائع کی گئی۔

گذشتہ سال یہاں کے عیسائی رہنماؤں اور مسلمان زعماء کی ایک سہ ماہی مشترکہ میٹنگ باہمی تفہیم کی غرض سے منعقد ہونا قرار پائی تھی اس کے ایک اجلاس میں آپ نے شرکت کی۔

نائیجیریا کے ڈپٹی گورنر جنرل سر رالف گرے کو ملکہ کی برٹش گی آنا میں نئی تقرری پر رئیس التبلیغ صاحب کی طرف سے مبارک بادی کا خط لکھا گیا جس کے جواب میں انہوں نے شکریہ اور مشن کی ترقی کے لئے خیرسگالی کے جذبات پر مشتمل خط لکھا۔ یہ خط اخبار ٹروتھ میں شائع کیا گیا۔

غانا میں مقیم پاکستانی ہائی کمشنر نے ایک تصویر جو ملایا کے پاکستانی سفیر اور ایک نائیجیرین کی ملاقات پر مشتمل نائیجیرین پریس میں شائع کرانے کے لئے جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کو ارسال کی۔ چنانچہ یہ تصویر یہاں کے وقیع روزنامہ ڈیلی ٹائمز میں شائع ہوئی۔

لیگوس کے ایک احمدی دوست مسٹر سینا وکو مغربی افریقہ کے علاقہ گامبیا میں تبلیغ کے لئے بھجوایا گیا۔ اس ملک میں بہت سے دوست ہمارے لٹریچر کے مطالعہ کے بعد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں اب نائیجیرین احمدی دوست کو تبلیغ کے لئے بھجوایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی عطا فرمائے۔

لیگوس مشن میں مقامی دوست مسٹر مصطفےٰ کو تبلیغی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ انہیں اخبار ٹروتھ اور لٹریچر کی تقسیم و فروخت کے لئے گاڑی میں لیگوس سے الارو بھجوایا گیا اور انہوں نے ہر سٹیشن پر لٹریچر تقسیم کیا۔

نائیجیریا مشن کے جنرل پریذیڈنٹ مسٹر بکری کے نئے مکان کی تقریب افتتاح جناب رئیس التبلیغ صاحب نے سرانجام دی۔ مسٹر بکری یہاں کے مخلص احمدی دوست ہیں اور ان کے ایک لڑکے یہاں مجسٹریٹ کے عہدہ پر متعین ہیں۔ ان کے خاندان کے دوسرے افراد بھی مشن کی مساعی میں سرگرم حصہ لینے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

لیگوس کے ایک مقامی دوست مسٹر امین کی تقریب شادی عمل میں آئی جس میں جناب مولوی مبارک احمد صاحب ساقی نے نکاح کا اعلان کیا۔

ماہ نومبر میں یہاں کے مقامی اخبارات میں اس خبر کا چرچا رہا کہ مشہور امریکن مسیحی منّاد بلی گراہم (Billy Graham) عیسائی پرچار کی غرض سے نائیجیریا آ رہا ہے اس موقع پر جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی طرف سے کرسچین کونسل آف نائیجیریا کے سیکرٹری کو ایک خط بھجوایا گیا۔ یہ مکتوب ہمارے اخبار ٹروتھ کے علاوہ یہاں کے معروف روزنامہ ڈیلی سروس (Daily Service) جمعہ وار اسلامی فیچر کالم میں بھی شائع کیا گیا۔ یہ کالم اس اخبار میں جناب رئیس التبلیغ کی طرف سے ہر ہفتہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ ڈیلی سروس کے متعلقہ مضمون کا ترجمہ حسب ذیل ہے:-

قارئین کرام! السلام علیکم

آپ نے اخبارات میں پڑھا ہوگا کہ مشہور مسیحی مناد جنوری ۱۹۶۰ء میں نائیجیریا پہنچ رہا ہے جس کا نام بیلی گراہم ہے آپ میں سے اکثر مسیحی پرچار کی تاریخ میں اس معروف منّاد کو دیکھنے کے لئے منتظر ہوں گے۔

مجھے امید ہے کہ آپ سب اپنی طرف سے میرا اسے خوش آمدید کہنا ضرور پسند کریں گے۔ مزید براں میں آپ کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے حسب ذیل مکتوب کرسچین کونسل آف نائیجیریا کے سیکرٹری کو بھجوایا ہے:

مجھے ریڈیو اور اخبارات سے یہ خبر معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی کہ مسیحی بیلی گراہم۔ جنوری ۱۹۶۰ء میں نائیجیریا پہونچ رہا ہے میری خواہش ہے کہ آپ کی کرسچین کونسل بیگوس میں بیلی گراہم اور مسلمان زعما کے ساتھ مشترکہ اجلاس منعقد کرنے کی تجویز پر غور کرے۔ یقیناً ایسا اجتماع مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان مواسات کی فضا پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ کیونکہ دنیا بھر کے مذاہب کے متبعین کے درمیان آج پہلے سے کہیں زیادہ مفاہمت کی ضرورت ہے

اس طرح اگر مسلمان مبلغین اور بیلی گراہم ۔۔۔۔۔۔ کے مابین تبادلہ خیالات کا موقعہ پیدا کیا جاتے تو یہ اقدام بہت قابل قدر ہوگا۔ اور مجھے امید ہے کہ آپ اس خط کا جواب جلد ارسال کریں گے

قارئین کرام۔ تبادلہ خیالات سے درحقیقت میری مراد یہ ہے کہ ہم فریق ثانی پر یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ اسلام کس درجہ عملی اور عمل پذیر مذہب ہے اور کس طرح زندگی کے تمام پہلوؤں مثلاً امن و جنگ عائلی اجتماعی اور دوسرے تمام مسائل میں ہماری مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ ہم دوسرے فریق سے یہ بھی پوچھنے کی کوشش کریں گے کہ مسیح ناصری علیہ السلام کی ابنیت کا عقیدہ کیونکر ہے اور یہ کہ تثلیث کا عقیدہ کس طرح عقلی دلائل سے ثابت کیا جا سکتا ہے؟

المختصر ہم اس امر کے خواہشمند ہیں کہ تبادلہ خیالات منعقد کیا جائے اگر آپ کی رائے میں ایسا اجتماع پبلک اجلاس کی صورت میں ہونا چاہئے۔ جہاں آپ سب بھی کارروائی میں شریک ہو سکیں تو ہمیں اپنی آراء سے مطلع فرمادیں اور میں آپ کے جذبات ان تک اور کرسچین کونسل آف نائیجیریا تک ان کالموں کی وساطت سے عرض کروں گا:

اس خط کے جواب میں کرسچین کونسل نے تحریر کیا کہ یہ پیغام بیلی گراہم تک پہنچا دیا جائے گا۔ اور بعد ازاں آپ کو اس بارہ میں فیصلہ سے مطلع کیا جائے گا۔ تاحال ان کی طرف سے مزید کوئی اطلاع نہیں ملی۔

اس مضمون پر مشتمل ایک پریس ریلیز بھی جملہ اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کو بھجوایا گیا۔

تالیف و اشاعت۔ عیسائیت کی تردید میں ایک کتاب کی دوبارہ اشاعت کی غرض سے پروف درست کئے گئے۔

کتاب فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ضروری اقتباسات کا ترجمہ کتابی شکل میں ہالینڈ سے خوبصورت طبع ہو کر نائیجیریا پہنچا۔ احمدیہ مشن کے اسلامک لٹریچر کی مطبوعات کی فہرست کتب شائع کی گئی۔

حال ہی میں ایک عیسائی ادارے نے نائیجیریا میں انجیل یوحنا کی ڈھائی کروڑ کاپیاں مفت تقسیم کے لئے مسیحی مشنوں کو بھیجی ہیں۔ اس قسم کی مفت اشاعت اکثر عیسائی رؤسا کی طرف سے کی جاتی ہے اللہ تعالےٰ ہمارے مسلمان زعماء کو بھی اس قسم کی تبلیغی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مغربی نائیجیریا

مغربی نائیجیریا کے صدر مقام اباداں میں خاکسار مقیم ہے ماہ نومبر میں اسلامی تعلیمات کے متعلق چار لیکچر یونیورسٹی کالج مسلم سٹوڈنٹس سوسائٹی اباداں میں دئے جس میں مسلمانوں کے علاوہ بعض عیسائی طلباء نے بھی شرکت کی اباداں کے نائیجیرین کالج آف آرٹس کی مسلم سوسائٹی کی مجالس میں بھی لیکچر دئے جاتے رہے۔

ایک مقالہ تحریر کیا۔ مقامی روزنامہ ٹریبیون میں اشاعت کے لئے ایک مضمون بھجوایا گیا۔

نائیجیریا مشن کی ماہانہ رپورٹ تیار کی گئی۔

ریویو آف ریلیجنز، تحفہ کتب سلسلہ اور دیگر لٹریچر کی تقسیم کا اہتمام زیر تبلیغ احباب کے مطالعہ کی غرض سے کیا گیا۔

جماعت اباداں میں خطبات و تربیتی درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔ مشن ہاؤس میں آنے والے زائرین کو تبلیغ کا موقعہ بھی ملتا رہا۔

اباداں ڈویژن میں فضل عمر احمدیہ سکولز کے انتظامات و نگرانی کے سلسلہ میں مصروفیت رہی۔ محکمہ تعلیم سے متعلقہ اور دیگر امور کے بارے میں خط و کتابت سرانجام دی گئی۔

لیگوس میں مرکزی انتظامیہ کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی۔

مغربی نائیجیریا کے حسب ذیل مقامات کا دورہ کیا گیا ADO EKITI میں احباب جماعت میں درس و تدریس کے علاوہ انصارالدین ٹیچرز ٹریننگ کالج میں وہاں کے عیسائی پرنسپل کی زیر صدارت طلبہ میں ایک لیکچر "اسلام کا تعارف" کے موضوع پر دیا۔ ایک اور مسلمان سکول میں تقریر کی۔ اور طلبہ کے سوالات کے جوابات دئے ایک پبلک لیکچر "احمدیت" کے متعلق اس قصبہ میں دینے کا موقع ملا۔

IKARE میں دو سکولوں میں لیکچر دئے اور سوالات کے جوابات دینے کے بعد لٹریچر تقسیم کیا۔

OWO مقام پر عربک سکول میں ایک لیکچر "غلبہ اسلام" کے موضوع پر عربی زبان میں دیا۔ طلبہ نے متعدد سوالات اسلام اور عیسائیت کے موازنہ اور احمدیت کے متعلق پوچھے۔ اس شہر میں احباب جماعت کی تنظیم کی گئی۔ چندوں اور دیگر جماعتی ذمہ داریوں کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ شہر میں ایک لیکچر عیسائیت کی تردید میں دیا گیا اور وہاں لٹریچر بھی تقسیم کیا۔

EKTI PUPA IFE-ONDO پر بھی تبلیغی اور تربیتی لیکچر دئے اور لٹریچر تقسیم کیا۔

احمدیہ ریلیجس ٹریننگ سنٹر اباداں کے سالانہ امتحان کے انعقاد کے سلسلہ میں ضروری فرائض سرانجام دئے اس سال بفضلہ تعالےٰ نو طالب علم کامیاب ہوئے ہیں امید ہے تبلیغی جہاد میں وہ ہمارے معاون ثابت ہوں گے

شمالی نائیجیریا

اس حلقہ کے انچارج محترمی جناب محمد بشیر صاحب شاد تحریر کرتے ہیں کہ اس عرصہ میں ایک تحریک شر پسند مذہبی عناصر کی طرف سے چلائی گئی۔ ان ایام میں مکرم رئیس التبلیغ صاحب کا ایک پیغام ہاؤسا احمدی احباب کے نام انگریزی میں موصول ہوا۔ جسے احباب جماعت میں تقسیم کیا۔ نیز اس پیغام کا ہاؤسا ترجمہ سائیکلوسٹائل کروا کر نیز ہاؤسا احمدی احباب میں تقسیم کیا گیا۔

مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے اپنے اس پیغام میں جماعت کے افراد کو معاندین کی مخالفانہ کارروائیوں پر صبر و استقلال کا مظاہرہ کرنے اور ثابت قدم رہنے کی نصیحت فرمائی نیز یہ کہ وہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ ان حالات میں بھی نہایت محبت و پیار سے لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچانے میں کوشاں و مصروف رہیں۔

لٹریچر

جماعت کے ایک ہاؤسا عالم کو ہاؤسا زبان میں جماعت کے عقائد کے متعلق ایک مضمون تیار کرنے کے سلسلہ میں نوٹ لکھوائے تاکہ اسے شائع کرنے کے بعد اس علاقہ میں تقسیم کیا جا سکے۔

مکرم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم مبلغ بورنیو کی وفات حسرت آیات کی اطلاع ملنے پر جماعت کے دوستوں کو آپ کے اوصاف حمیدہ اور تبلیغی میدان میں ان کی قربانیوں سے آگاہ کیا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں احباب جماعت کے علاوہ غیر احمدی احباب بھی کثرت سے شامل ہوئے۔

ایک ہندوستانی تاجر کے ہاں اسکے بلانے پر گیا۔ اسے تبلیغ کی اور جماعت کی اسلامی خدمات سے آگاہ کیا۔

سلطان آف کانو کی کورٹ کا رجسٹرار مشن ہاؤس میں آیا اسے جماعت کے عقائد کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور اس بارہ میں اسکے دریافت کردہ سوالات کے جوابات دئے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے آٹھ افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ الحمد للہ۔

ان میں ایک دوست شمالی نائیجیریا کے صدر مقام "KADUNA" کے براڈکاسٹنگ سٹیشن میں کام کرتے ہیں۔ دوسرے ایک دوست کانو میں ہمارے ایک مخالف عالم کے طالب علم ہیں۔

قارئین کرام اور جملہ بزرگان سے درخواست ہے کہ وہ ہم سب کے لئے دعا فرمادیں۔ کہ اللہ ہمارے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو جلد صحت کاملہ دے۔ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ حضور کی دعائیں تبلیغ اسلام کے حق میں جلد پوری ہوں اور صلیب کی شکست کی پیشگوئیاں جلد از جلد ہماری زندگیوں میں منصۂ شہود پر آئیں۔ آمین

اعلانِ نکاح

میرے چھوٹے بھائی عزیزم عبدالحمید خانصاحب ابن محمد حسین خانصاحب صحابی مرحوم کا نکاح ذکیہ طاہرہ بنت حکیم عنایت اللہ خاں صاحب افغان ساکن قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ سے بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر محترم قاضی عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ دوالمیال نے بعد نماز ظہر مسجد گولبازار ربوہ میں بتاریخ ۲۵؍۱۲؍۶۰ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(عبدالمنان خاں۔ ہیڈ ماسٹر گولبازار ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو مزید تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

نمبر ۱۵۵۰: میں سلطان جہانگیر ولد شیخ چراغ دین صاحب قوم شیخ پیشہ ٹھیکیداری عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر ۱۴ پلاٹ نمبر ۱۱ ڈوٹا ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے (۱) میرا ایک مکان پختہ ناظم آباد میں ہے۔ جس کی قیمت قریباً مبلغ ساٹھ ہزار روپیہ ہے (۲) اس کے علاوہ میں ٹھیکیداری کرتا ہوں جس کے سلسلہ میں میری ماہوار آمد قریباً چار سو روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد بعد وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد۔ سلطان جہانگیر

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

گواہ شد۔ شیخ عبدالحق پریذیڈنٹ حلقہ جیکب لائنز کراچی۔

نمبر ۱۵۵۱: میں بشیر احمد ولد مستری کرم الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۲/۶ جیکب لائنز کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے میں سرکاری ملازم ہوں۔ میری ماہوار تنخواہ مبلغ ۱۳۵/- روپے (مع الاؤنس) ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد بعد وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی جائیداد قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد بشیر احمد بقلم خود

گواہ شد۔ شیخ عبدالحق پریذیڈنٹ حلقہ جیکب لائنز کراچی۔

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۵۲: میں میر امان اللہ ولد میر الٰہی بخش صاحب قوم میر شغل پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵/۹۷ جیکب لائن کراچی ۳ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ دسمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ میں سرکاری ملازم ہوں جس سے مجھے ماہوار تنخواہ معہ الاؤنس کے مبلغ ۲۲۱/- روپے ملتے ہیں (۲) اس کے علاوہ میرا ایک پلاٹ ۲۰۰ مربع گز کا ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی میں ہے۔ جس کی قیمت مبلغ ۱۸۰۰/- روپے ادا کر دیے ہیں اور ایک اور پلاٹ ۱۰۰ گز کا ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی میں ہے جس کی قیمت مبلغ ۱۵۰۰/- روپے ادا کر چکا ہوں یہ پلاٹ کمرشل ایریا میں ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد یا کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی جائیداد یا ایسی رقم کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ...

العبد۔ میر امان اللہ بقلم خود

گواہ شد۔ بشیر احمد سیکرٹری مال حلقہ جیکب لائن کراچی۔

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۵۳: میں مسماۃ ستاں بی بی زوجہ عبدالحکیم صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۱ء ساکن خوشاب ڈاکخانہ خوشاب ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد اس وقت حق مہر مبلغ ۵۰/- روپے بذمہ خاوند ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ (۲) اس کے علاوہ میرے پاس کچھ زیور نہیں ہے میری آمد سالانہ بذریعہ پیشہ (دائی) اندازاً ۱۰۰/- ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی اس کے بعد کوئی اور جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف عبدالکریم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خوشاب محلہ میرانوالہ خوشاب۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا ستاں بی بی زوجہ میاں عبدالحکیم صاحب محلہ میرانوالہ۔ خوشاب

گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد عبدالحکیم خاوند موصیہ۔

نمبر ۱۵۵۷: میں اعجاز احمد شیخ ولد شیخ محمد شفیع قوم قانونگو (راجپوت) پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت ۲۷ دسمبر ۱۹۵۸ء ساکن میانی (حال لائلپور) ڈاکخانہ میانی ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری آمد اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ ۱۰۵/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

فقط المرقوم اعجاز احمد شیخ ولد شیخ محمد شفیع ساکن میانی ضلع سرگودھا (C.D.S) حال ۲۶۶ جناح کالونی لائلپور۔

العبد اعجاز احمد بقلم خود

گواہ شد۔ سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل مربی جماعت احمدیہ لائلپور

گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کاتب وثیقہ وصیت۔

نمبر ۱۵۵۸: میں حمیدہ حفیظ زوجہ حکیم حفیظ الرحمٰن حنیف قوم شیخ فاروقی پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۹/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر ایک ہزار روپیہ جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں زیور قیمتی دو صد روپیہ۔ یک عدد سنگر مشین قیمتی دو صد روپیہ۔ کل میزان ۱۴۰۰/- روپیہ ہے۔ اس رقم کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ وصیت کی منظوری پر ان شاء اللہ یکمشت ادا کر دوں گی۔ اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ پر وصیت حاوی ہوگی۔ جو رقم اس وصیت سے داخل خزانہ کروں گی اس سے وضع ہوگی۔

الامۃ: حمیدہ حفیظ زوجہ حکیم حفیظ الرحمٰن حنیف ستوری ۵۸ راوی پارک لاہور حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور۔

گواہ شد۔ حکیم حفیظ الرحمٰن ستوری خاوند موصیہ ۵۸ راوی پارک لاہور حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور

گواہ شد عبدالقادر مربی سلسلہ مقیم ... مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور

نمبر ۱۵۵۹: میں محمد محمود خان ولد رجب علی خان صاحب قوم افغان پیشہ ڈاکٹری۔ عمر ۶۸ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت مبلغ ۵۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم محمد محمود خان۔

العبد۔ محمد محمود خان

گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد۔ رشید احمد ولد علی حسن سیکرٹری مال حلقہ نمبر ۳ اکال گڑھ راولپنڈی

نمبر ۱۵۶۰: میں رشید احمد خان مہاجر ولد حاجی نواب خان صاحب قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۴۸/۲۸ ج ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اڑھائی ایکڑ اراضی زرعی مالیتی تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔ اس زمین کی زرعی آمد پر میرا گذارہ ہے۔ میں اپنی اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ اور اس کی آمدنی کے

۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ مجھے محکمہ فوج سے ۴۰/- روپے سالانہ پنشن بھی ملتی ہے میں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں میرے مرنے کے بعد یا اس وصیت کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ انشاء اللہ

العبد رشید احمد بقلم خود

گواہ شد محمد صادق خاں بقلم خود حقیقی برادر

گواہ شد برکت علی بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۸ ج ب تحصیل و ضلع لائلپور۔

نمبر ۱۵۵۶۱ میں سعید احمد غازی ولد محمد عبد اللہ خاں قوم راجپوت گکھڑ پیشہ معلم وقف جدید عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن ربوہ محلہ دار الیمن ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۰/۱/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد مبلغ ۵۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو کچھ بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم

العبد سعید احمد غازی

گواہ شد:- محمد ابراہیم خلیل انسپکٹر وقف جدید (سابق مبلغ اٹلی و افریقہ) حال ربوہ۔

گواہ شد:- شرافت احمد خاں احمدی معلم وقف جدید۔

نمبر ۱۵۵۶۲ میں حمیدہ بی بی زوجہ برکت اللہ صاحب قوم جنڈ [?] پیشہ خانہ داری۔ عمر ۸۰ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ دار الیمن۔ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۹/۶/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کی مد سے منہا کر دی جاوے گی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

تفصیل جائیداد میرا نکاح ہو چکا ہے اور مہر جو کہ پانصد روپیہ ہے وہ میں نے نقد بصورت زیور وصول کر لیا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت جو کہ مبلغ ۵۰/- روپے بنتے ہیں کرتی ہوں (۱) گلوبند طلائی وزنی پونے تین تولے۔ ملکہ طلائی وزنی سات ماشہ فی تولہ ۱۳۷/- روپے مالیتی ہر دو ۴۵۹/- روپے ۵۰/- روپے نقد

الامۃ نشان انگوٹھا حمیدہ بی بی زوجہ برکت اللہ حال ربوہ دار الیمن۔

گواہ شد۔ نشان انگوٹھا مہر الدین ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ حال ربوہ

گواہ شد:- محمد انور بقلم خود کارکن نظارت امور عامہ ربوہ۔

نمبر ۱۵۵۶۳ میں محمد یعقوب ولد چوہدری نظام صاحب احمدی قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۴۷ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۸ ج ب سرشمیر روڈ ڈاکخانہ خاص سرشمیر روڈ ضلع لائلپور مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ستمبر ۱۹۵۹ء بروز جمعۃ المبارک حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

اس وقت میری جائیداد صرف سوا کیلہ زمین (۱¼ کیلہ) الاٹ شدہ ہے جس کی قیمت ۲۵۰۰/- روپے ہوگی نیز اس کے علاوہ میں نے اپنے سابقہ وطن موضع لنگیری [?] ضلع جالندھر میں کچھ زمین مبلغ ۱۲۰۰/- روپے رہن با قبضہ اپنے پاس رکھی ہوئی تھی جس کے عوض میں تین کیلہ زمین مجھے یہاں ملی ہوئی ہے اور موجودہ وقت میں کل سوا چار کیلہ زمین کی سالانہ آمد مجھے قریباً چار صد چالیس روپے ہوتی ہے جو کہ گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔ لہذا میں اپنی اس سالانہ آمد اور اپنی کل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز بوقت وفات اگر اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد نشان انگوٹھا محمد یعقوب چک ۹۸ ج ب سرشمیر روڈ

گواہ شد جان محمد بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سرشمیر روڈ چک ۹۸

گواہ شد نشان انگوٹھا محمد احمد ولد محمد یعقوب قوم ارائیں ساکن چک ۹۸ ج ب

گواہ شد ڈاکٹر نثار احمد بنگوی وصیت نمبر ۱۰۶۰۰ سرشمیر روڈ لائلپور

نمبر ۱۵۵۶۴ میں علیمہ بیگم بنت منشی سلطان عالم مرحوم صاحب قوم جٹ تہال [?] پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱ [?] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور	رتی	ماشے	تولے
گلوبند	—	۱۱	۳
بالیاں	۰	۶	۰
کڑے	۷	۹	۴
انگوٹھی	۴	۲	۰
کانٹے	—	۷	۱
سوئی	۲	۸	۰
کل میزان	۵	۸	۱۱

قیمت زیور تخمیناً ۱۶۰۵-۷-۶ روپے بحساب ۱۳۷/- روپے فی تولہ۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند۔ کل میزان ۲۱۰۵/- روپے ۷ آنے ۶ پائی ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ علیمہ بیگم بقلم خود

گواہ شد۔ محمد احمد بقلم خود خاوند موصیہ ولد چوہدری فضل احمد صاحب ساکن ربوہ

گواہ شد کاتب وصیت حاجی محمد الدین درویش قادیان۔

نمبر ۱۳۲۳۲ منکہ بشیر خاتون زوجہ مرزا منور احمد صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۶ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بھارت۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۹/۷/۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی آمدنی نہیں اور نہ کوئی جائیداد غیر منقولہ ہے۔ میں وصیت کرتی ہوں کہ اگر اپنی زندگی میں کوئی جائیداد غیر منقولہ پیدا کروں گی یا کوئی اور آمد ہوگی تو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

اس وقت میری منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ دو ہزار روپے (۲۰۰۰/- روپے)

(۲) زر قرضہ بذمہ خاوند مبلغ ۵۷۵/- روپے جس میں ۵۰۰/- روپے نقد اور ۷۵/- روپے قیمت زیور کانٹے طلائی ہیں۔

(۳) زیور نقرئی پاؤں اور کلائی وزنی ۸۰ تولے جس کی قیمت موجودہ نرخ بازار کے حساب سے مبلغ ۱۲۰/- روپے ہے۔

(۴) زیور طلائی ایک ہار، ایک انگوٹھی ایک جوڑی چوڑیاں ایک تار ناک کے دو کیل کل وزنی ۴ تولے ۵ ماشے جس کی قیمت موجودہ بازار سے مبلغ ۴۰۰/- روپے بنتی ہے۔ میرے پاس اس وقت مبلغ ۱۷۵/- روپے نقد ہیں۔ میں اپنی کل منقولہ جائیداد مبلغ ۳۲۷۰/- روپے کے دسویں حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ اگر میری اس جائیداد میں کمی بیشی ہو یا تغیر و تبدل ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز اگر میری وفات پر کوئی جائیداد کسی قسم کی ثابت ہو تو اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں حصہ جائیداد کے علاوہ اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں جمع کراؤں تو بوقت وفات حساب میں مجرا کی جائے گی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ بشیر خاتون موصیہ

گواہ شد دستخط مرزا منور احمد خاوند موصیہ

گواہ شد دستخط قریشی عطاء الرحمن سیکرٹری وصایا مقامی انجمن احمدیہ قادیان

نمبر ۱۳۲۰۳ منکہ حکیم عبد الرحمن ولد عبد الرسول صاحب قوم سید پیشہ طبابت عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۳ء ساکن ہبلی۔ ڈاکخانہ خاص ضلع دھاڑوار صوبہ میسور

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۹/۱۱/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں میری اس وقت ماہوار آمد ۴۰/- روپے ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور اس ماہ سے ہی اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی شروع کروں گا۔

میں اپنی زندگی میں اگر کوئی جائیداد پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں

العبد حکیم عبد الرحمن

. . . .

گواہ شد مولوی محمد صادق ناقد [?] مبلغ ہبلی

گواہ شد مبارک علی مبلغ علاقہ میسور ہبلی

اعلانات نکاح

۱۔ مورخہ ۲۳/۱/۶۰ کو بعد از نماز مغرب مسجد گولبازار ربوہ میں مکرم و محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے عزیزم منور احمد ولد ملک بشیر احمد خوشنویس چک ۴۶ شمالی سرگودھا کا نکاح ہمراہ بشریٰ بیگم بنت ماسٹر نصر اللہ خانصاحب ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بعوض حق مہر -/۱۲۰۰ پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے موجب فرحت اور بابرکت ہو۔

(ملک نصیر احمد خوشنویس چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا)

۲۔ میرے بھائی چوہدری محمد شریف صاحب کا نکاح صفیہ بیگم صاحبہ بنت مولانا چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کے ہمراہ بعوض اڑھائی ہزار روپیہ مہر مورخہ ۲۴/۱/۶۰ کو مسجد مبارک ربوہ میں مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔ بزرگانِ سلسلہ اور درویشانِ قادیان دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے موجب برکات بنائے آمین۔

(میجر بشیر احمد ایبٹ آباد)

۳۔ خاکسار کے لڑکے حفیظ احمد کا نکاح سلیم اختر صاحبہ بنت مکرم محمد ابراہیم صاحب شیخ کریانہ مرچنٹ گھوٹکی کے ہمراہ بعوض مبلغ پانچ صد روپیہ -/۵۰۰ حق مہر مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ نے مورخہ ۱۵/۱/۶۰ کو پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

(شیخ غلام محمد ٹیلر ماسٹر گھوٹکی ضلع سکھر)

۴۔ منظور احمد صاحب ولد احمد علی صاحب کا نکاح امۃ اللہ بی بی بنت پیر محمد صاحب ساکن دکیل والا تحصیل و ضلع جھنگ سے بعوض پانچ سو روپے -/۵۰۰ حق مہر مکرم قاضی عنایت اللہ صاحب نے ۱/۱/۶۰ کو چک دکیل والا ضلع جھنگ میں پڑھا۔

۵۔ منور احمد صاحب ولد احمد علی صاحب کا نکاح سلیمہ بی بی بنت مہر محمد صاحب ساکن دکیل والا تحصیل و ضلع جھنگ سے قاضی عنایت اللہ صاحب نے ۱/۱/۶۰ کو چک دکیل والا ضلع جھنگ میں پڑھا۔

احباب دعا فرمادیں کہ یہ دو نکاح فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہوں۔

(حاجی علی اکبر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دکیل والا)

۶۔ میرے لڑکے عزیزم چوہدری عبدالمجید سلمہ کا نکاح عزیزی حمیدہ بیگم بنت چوہدری محمد صدیق صاحب محلہ چاہ بوہڑ والا گلی ۱۰ ملتان چھاؤنی کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۴/۱/۶۰ بعد نماز فجر مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ جملہ احمدی احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار:۔ ماسٹر محمد مولا داد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہزادہ، ڈاکخانہ خاص براستہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ کے اڑسٹھویں جلسہ سالانہ کی مختصر روئداد

(بقیہ صفحہ اوّل)

سے نہایت زوردار الفاظ میں خبردار فرمایا یہ حوادث اپنے اپنے وقت پر ظاہر ہوئے اور برابر ہوتے جا رہے ہیں۔ انہی میں سے ایک خبر آپ نے یہ بھی دی تھی کہ نوحؑ کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوطؑ کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے چنانچہ اس کے بعد سے دنیا کے ہر حصے میں زبردست طوفان اور سیلاب آچکے ہیں اور ان کا سلسلہ ابھی برابر جاری ہے۔ اس کے ثبوت میں آپ نے متعدد اخبارات کے حوالے پیش کر کے بتایا کہ یہ طوفان اور سیلاب انتہائی غیر معمولی نوعیت کے حامل ہیں اور انہیں دنیا والے خود "طوفان نوح" سے تعبیر کرتے چلے آرہے ہیں۔ تقریر کے آخر میں آپ نے واضح کیا کہ یہ حوادث آسمانی پیشگوئیوں کے مطابق دنیا کو تباہ کرنے کے لئے نہیں بلکہ اسے خدا کی طرف متوجہ کرنے کے لئے ہیں اس میں شک نہیں حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں لوگوں کی انتہائی مایوس کن حالت کے باعث مکمل تباہی ہوئی تھی۔ لیکن موجودہ زمانے کے حوادث اگرچہ اپنی نوعیت میں عالمگیر ہیں لیکن خدا دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا فیصلہ کر چکا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ روئے زمین پر بسنے والے رو بہ اصلاح ہو کر اس کی وحدانیت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لائیں۔ اس لئے وہ اپنے بندوں پر رحم فرما رہا ہے اور انہیں بار بار جگا رہا ہے تا وہ غفلت کی زندگی سے باز آکر اپنی زیست کے حقیقی مقصد کی طرف متوجہ ہوں۔

سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور دنیا بھر میں اس کا احیاء مسیح موعودؑ کے ہاتھوں مقدر ہے یہ خدا کا اٹل فیصلہ ہے کہ اسلام ایک دفعہ پھر دنیا میں غالب آئے گا اور اس کا یہ غلبہ عالمگیر ہوگا اس لئے ہمیں دنیا کو آستانۂ الوہیت پر جھکانے کے لئے اپنی کوششوں کو تیز سے تیز تر کر دینا چاہیئے تاکہ خدائی وعدے جلد سے جلد پورے ہوں اور ساری دنیا پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرانے لگے۔

آپ کی تقریر کے بعد جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس ساڑھے بارہ بجے کے قریب اختتام پذیر ہوگیا تاکہ احباب نماز جمعہ ادا کرسکیں۔ (باقی)

شکریہ احباب

میری اہلیہ مرحومہ کی وفات پر میرے عزیزوں رشتہ داروں بزرگوں اور دوستوں کی طرف سے اس کثرت سے ہمدردی کے خطوط مجھے ملے ہیں جن کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا جبکہ میں بیمار بھی ہوں میرے بس کی بات نہیں رہی۔ اس لئے میں بذریعہ الفضل ان سب احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا انہیں جزائے خیر دے۔

غلام قادر نمبردار
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوکاڑہ

اعلان نکاح

عزیزم چوہدری حمید اللہ خانصاحب وکیل نارووال ولد چوہدری عنایت اللہ خانصاحب دھرگ میانہ ضلع سیالکوٹ کا نکاح بشریٰ تسنیم صاحبہ بنت چوہدری کرامت اللہ صاحب گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ سے بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ۲۴/۱/۶۰ کو جلسہ گاہ میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ آمین

(ظہور احمد باجوہ۔ ربوہ)